وما ینطق عن الھویٰ ○ ان ھو الا وحی یوحیٰ ○

مصنف ابن ابی شیبہ مترجم

مؤلف

الامام ابوبکر عبداللہ بن محمد بن ابی شیبہ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

جلد نمبر

حدیث نمبر ۸۱۹۷ تا حدیث نمبر ۱۲۲۷۱

مترجم

مولانا محمد اویس سرور

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اردو بازار لاہور

وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ○ سورہ نجم 4,3:27

مُصنّف ابنِ ابی شیبہ مترجم

جلد نمبر ۳

حدیث نمبر ۸۱۹۷ تا حدیث نمبر ۱۲۲۷۱

مؤلّف

الامام ابی بکر عبد اللہ بن محمد بن ابی شیبۃ العبسی الکوفی

المتوفی ۲۳۵ھ

مترجم

مولانا محمد اویس سرور مدظلہ

MAKTABA-E-REHMANIA

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: مصنف ابن ابی شیبہ مترجم (جلد نمبر ۳)

مترجم: مولانا محمد اویس سرور حفظہ

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: خضر جاوید پرنٹرز لاہور

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
فون: 042-37224228-37355743

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

تنبیہ

ہمارے ادارے کا نام بغیر ہماری تحریری اجازت بطور ملنے کا پتہ، ڈسٹری بیوٹر، ناشر یا تقسیم کنندگان وغیرہ میں نہ لکھا جائے۔ بصورت دیگر اس کی تمام تر ذمہ داری کتاب طبع کروانے والے پر ہوگی۔ ادارہ ہذا اس کا جواب دہ نہ ہوگا اور ایسا کرنے والے کے خلاف ادارہ قانونی کارروائی کا حق رکھتا ہے۔

(۱۰۴۹۳) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الأَسْوَدِ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ :بِالْمُدِّ الَّذِي تَقُوتُ بِهِ أَهْلَكَ.

(۱۰۴۹۳) حضرت مجاہد ریشید فرماتے ہیں کہ اس مد سے ادا کریں گے جس سے اپنے اہل وعیال کو خوراک وغذا دیتے ہو۔

(۱۰۴۹٤) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ ، عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ :كَانَ سَالِمٌ يُخْرِجُ زَكَاةَ الْفِطْرِ بِصَاعِ السُّوقِ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ أَنْ يَغْدُوَ ، وَلاَ يُخْرِجُ إِلاَّ تَمْرًا.

(۱۰۴۹۴) حضرت خالد بن ابو بکر سے مروی ہے کہ حضرت سالم ریشید فرماتے ہیں کہ اس دن بازار میں جو صاع رائج ہے اس سے صدقۃ الفطر ناشتہ سے قبل ادا کیا جائے گا۔ اور صرف صدقۃ الفطر میں کھجور ہی ادا کی جائے گی۔

(۱۰۴۹٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنِ الرَّبِيعِ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ :يُعْطِي كُلُّ قَوْمٍ بِصَاعِهِمْ.

(۱۰۴۹۵) حضرت حسن ریشید فرماتے ہیں کہ ہر قوم اپنے ہی صاع سے صدقۃ الفطر ادا کرے گی۔

(۱۰۴۹٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ، عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَوْ عَنْ فَاطِمَةَ ، عَنْ أَسْمَاءَ ، قَالَتْ :بِالْمُدِّ وَالصَّاعِ الَّذِي يَمْتَارُونَ بِهِ.

(۱۰۴۹۶) حضرت اسماء رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس مد اور صاع سے صدقۃ الفطر نکالیں گے جو ان کے درمیان رائج (گھومتا) ہو۔

(۱۰۴۹۷) حَدَّثَنَا عُمَر ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ، قَالَ :إِنْ أَعْطَيْتَ بِمُدِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَجْزَأَ عَنْكَ ، وَإِنْ أَعْطَيْتَ بِالْمُدِّ الَّذِي تَقُوتُ بِهِ أَهْلَكَ أَجْزَأَ عَنْكَ.

(۱۰۴۹۷) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ اگر تم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مد دیدو تو وہ بھی تمہارے لئے کافی ہے۔ اور اگر وہ مد دیدو جس سے تم اپنے اہل وعیال کو خوراک دے دیتے ہو تو وہ بھی تمہارے لئے کافی ہے۔ (دونوں مد برابر ہیں)۔

(۱۰۴۹۸) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ ، عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ، قَالَ :قَالَ عَطَاءٌ :أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ تُعْطِيَ بِمِكْيَالِكَ الْيَوْمَ بِمِكْيَالٍ تَأْخُذُ بِهِ وَتَقْتَاتُ بِهِ.

(۱۰۴۹۸) حضرت عطاء ریشید فرماتے ہیں کہ مجھے تو یہ پسند ہے کہ تم صدقۃ الفطر ادا کرو اس کیل کے ساتھ جس کے ساتھ تم لیتے ہو اور دوسروں کو (خوراک) دیتے ہو۔

(۷٤) مَا قَالُوا فِي الصَّدَقَةِ فِي غَيْرِ أَهْلِ الإِسْلاَمِ

غیر مسلموں کو زکوۃ دینے کا بیان

(۱۰۴۹۹) حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :لاَ تَصَدَّقُوا إِلاَّ عَلَى أَهْلِ دِينِكُمْ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى :﴿لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ﴾ ، إِلَى قَوْلِهِ :﴿وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ إِلَيْكُمْ﴾ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :تَصَدَّقُوا عَلَى

أَهْلِ الْأَدْيَانِ. (نسائی ۱۱۰۵۲۔ حاکم ۲۸۵)

(۱۰۴۹۹) حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم زکوٰۃ مت دو مگر اپنے دین والوں کو (مسلمانوں کو) تو قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰهُم﴾ سے لیکر ﴿وَ مَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ اِلَيْكُم﴾ نازل ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم زکوٰۃ خرچ کیا کرو تمام اہل ادیان پر۔ (غیر مسلموں پر بھی)۔

(۱۰۵۰۰) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ سَالِمٍ الْمَكِّيِّ ، عَنِ ابْنِ الْحَنَفِيَّةِ ، قَالَ : كَرِهَ النَّاسُ أَنْ يَتَصَدَّقُوا عَلَى الْمُشْرِكِينَ ، فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى : ﴿لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ﴾ ، قَالَ : فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِمْ.

(۱۰۵۰۰) حضرت ابن حنفیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ (شروع میں) لوگ مشرکین کو زکوٰۃ دینے کو ناپسند کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کی آیت ﴿لَيْسَ عَلَيْكَ هُدٰهُم﴾ نازل فرمائی تو لوگوں نے ان کو (مشرکین) کو بھی زکوٰۃ دینا شروع کر دو۔

(۱۰۵۰۱) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ : لاَ تَصَدَّقْ عَلَى يَهُودِيٍّ ، وَلاَ نَصْرَانِيٍّ إِلاَّ أَنْ لاَ تَجِدَ غَيْرَهُ.

(۱۰۵۰۱) حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہودیوں اور نصرانیوں کو زکوٰۃ نہ دو مگر تب جب ان کے علاوہ کسی کو نہ پاؤ۔

(۱۰۵۰۲) حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ ، عَنِ الزِّبْرِقَانِ السَّرَّاجِ ، عَنْ أَبِي رَزِينٍ ، قَالَ : كُنْتُ مَعَ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ ، فَمَرَّ عَلَيْهِ أُسَارَى مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَمَرَنِي أَنْ أَتَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ ، ثُمَّ تَلاَ هَذِهِ الآيَةَ : ﴿وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾.

(۱۰۵۰۲) حضرت ابو رزین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت شقیق بن سلمہ کے ساتھ تھا کہ ان کے پاس سے مشرک قیدی گذرے تو آپ نے مجھے حکم فرمایا کہ ان کو صدقہ دوں اور پھر یہ آیت تلاوت فرمائی کہ ﴿وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا﴾.

(۱۰۵۰۳) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ شَرِيكٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : أَطْعِمْهُ ، وَلاَ تُعْطِهِ نَفَقَتَهُ.

(۱۰۵۰۳) حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان کو کھلاؤ (صدقہ دو) ان کو نفقہ مت دو۔

(۱۰۵۰۴) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ ، عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ ؛ أَنَّهُ كَانَ يُعْطِي الرُّهْبَانَ مِنْ صَدَقَةِ الْفِطْرِ.

(۱۰۵۰۴) حضرت ابو اسحاق رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے کہ حضرت ابو میسرہ رضی اللہ عنہ گوشہ نشین نصرانیوں کو صدقۃ الفطر دیا کرتے تھے۔

(۱۰۵۰۵) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ زُهَيْرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ ، عَنْ عِكْرِمَةَ ، قَالَ : لاَ تَصَدَّقْ عَلَى الْيَهُودِيِّ وَالنَّصْرَانِيِّ بِنَفَقَةٍ.

(۱۰۵۰۵) حضرت عکرمہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہود و نصاریٰ کو نفقہ زکوٰۃ نہ دو۔

(۱۰۵۰۶) حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الأَحْمَرُ ، عَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ (ح) وَعَنْ حَجَّاجٍ ، عَنْ عَطَاءٍ ؛ ﴿وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾ ، قَالاَ : مِنْ أَهْلِ الْقِبْلَةِ وَغَيْرِهِمْ.

(۱۰۵۰۶) حضرت حجاج، حضرت عمرو بن مرہ حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ اور حضرت عطاء رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ﴿وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾ سے مراد اہل قبلہ اور دوسرے مشرکین ہیں۔

(۱۰۵۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْعَبْسِيِّ ، عَنْ عُمَرَ ؛ فِي قوله تعالى : ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ﴾ ، قَالَ :هُمْ زَمْنَى أَهْلِ الْكِتَابِ.

(۱۰۵۰۷) حضرت عمر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے قول ﴿إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ﴾ سے مراد ہمارے وقت کے اہل کتاب ہیں۔

(۱۰۵۰۸) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ، عَنْ حَسَنٍ ، عَنْ لَيْثٍ ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، وَطَاوُسٍ ؛ أَنَّهُمَا كَرِهَا الصَّدَقَةَ عَلَى النَّصْرَانِيِّ.

(۱۰۵۰۸) حضرت لیث فرماتے ہیں کہ حضرت مجاہد اور حضرت طاؤس نصرانیوں کو زکوٰۃ دینے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(۱۰۵۰۹) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ، قَالَ :حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ، عَنْ عُثْمَانَ الْبَتِّيِّ ، عَنِ الْحَسَنِ ؛ فِي قوله تعالى :﴿وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾ قَالَ :الأَسْرَى مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ.

(۱۰۵۰۹) حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ اللہ پاک کے قول، ﴿وَيُطْعِمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا وَأَسِيرًا﴾ سے مراد مشرکین قیدی ہیں۔

(۱۰۵۱۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ، قَالَ :أَخْبَرَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ ، عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرِمٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ :سُئِلَ عَنِ الصَّدَقَةِ فِي مَنْ تُوضَعُ ؟ فَقَالَ :فِي أَهْلِ الْمَسْكَنَةِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَهْلِ ذِمَّتِهِمْ ، وَقَالَ :قَدْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَسِّمُ فِي أَهْلِ الذِّمَّةِ مِنَ الصَّدَقَةِ وَالْخُمُسِ.

(ابو عبید ۱۹۹۲۔ ابن زنجویہ ۲۲۹۱)

(۱۰۵۱۰) حضرت عمرو بن ھرم فرماتے ہیں کہ حضرت جابر بن زید سے دریافت کیا گیا کہ صدقہ کس کو دیا جائے؟ آپ نے فرمایا مسلمان اور اہل ذمی جو مسکین ہوں ان کو، اور فرمایا کہ حضور ﷺ اہل ذمہ پر صدقات اور خمس تقسیم فرمایا کرتے تھے۔

(۷۵) مَا قَالُوا فِي الصَّدَقَةِ، يُعْطَى مِنْهَا أَهْلُ الذِّمَّةِ

اہل ذمہ پر صدقہ کرنے کا بیان

(۱۰۵۱۱) حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ ، قَالَ :سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الصَّدَقَةِ عَلَى غَيْرِ أَهْلِ الإِسْلاَمِ؟ فَقَالَ :أَمَّا الزَّكَاةُ فَلاَ ، وَأَمَّا إِنْ شَاءَ رَجُلٌ أَنْ يَتَصَدَّقَ ، فَلاَ بَأْسَ.

(۱۰۵۱۱) حضرت ابراہیم بن مہاجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم رحمہ اللہ سے دریافت فرمایا کہ غیر مسلموں پر صدقہ

کرنا کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا زکوٰۃ تو نہیں دے سکتے ہاں البتہ اگر ان میں سے کسی کو صدقہ دینا چاہو تو دے سکتے ہو۔

(۱۰۵۱۲) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ، عَنْ سُفْيَانَ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُهَاجِرِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ تُعْطِهِمْ مِنَ الزَّكَاةِ ، وَأَعْطِهِمْ مِنَ التَّطَوُّعِ.

(۱۰۵۱۲) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ اہل ذمہ کو زکوٰۃ مت دو، ان کو صدقات نافلہ دے دیا کرو۔

(۱۰۵۱۳) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ مِسْعَرٍ ، عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ إِيَاسٍ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : لاَ يُعْطَى الْمُشْرِكُونَ مِنَ الزَّكَاةِ شَيْئًا.

(۱۰۵۱۳) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ مشرکین کو زکوٰۃ میں سے کچھ بھی نہیں دیا جائے گا۔

(۱۰۵۱٤) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ ، عَنْ رَجُلٍ ، عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ ، قَالَ : لاَ تُعْطِ الْيَهُودِيَّ وَالنَّصْرَانِيَّ مِنَ الزَّكَاةِ ، وَلاَ بَأْسَ أَنْ تَتَصَدَّقَ عَلَيْهِمْ.

(۱۰۵۱۴) حضرت جابر بن زید ؒ فرماتے ہیں کہ یہود ونصاریٰ کو زکوٰۃ مت دو ہاں البتہ صدقات نافلہ دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

(۱۰۵۱٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ، عَنْ إِسْمَاعِيلَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : لاَ يُعْطَى الْمُشْرِكُونَ مِنَ الزَّكَاةِ ، وَلاَ مِنْ شَيْءٍ مِنَ الْكَفَّارَاتِ.

(۱۰۵۱۵) حضرت حسن ؒ فرماتے ہیں کہ مشرکین کو زکوٰۃ اور کفارات میں سے کچھ نہیں دیا جائے گا۔

(٧٦) مَنْ لَهُ دَارٌ وَخَادِمٌ ، يُعْطَى مِنَ الزَّكَاةِ ؟

جس کے پاس اپنا گھر اور خادم موجود ہوں اسکو زکوٰۃ دینے کا بیان

(۱۰۵۱٦) حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ، عَنْ أَشْعَثَ ، عَنْ جَعْفَرٍ ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ ، قَالَ : يُعْطَى مِنَ الزَّكَاةِ مَنْ لَهُ الدَّارُ وَالْخَادِمُ وَالْفَرَسُ.

(۱۰۵۱۶) حضرت سعید بن جبیر ؒ فرماتے ہیں کہ جس کے پاس گھر، اور خادم اور گھوڑا (سواری) ہو اس کو زکوٰۃ دی جا سکتی ہے۔

(۱۰۵۱۷) حَدَّثَنَا شَرِيكٌ ، عَنِ الأَعْمَشِ ، عَنْ إِبْرَاهِيمَ ، قَالَ : كَانُوا لاَ يَمْنَعُونَ الزَّكَاةَ مَنْ لَهُ الْبَيْتُ وَالْخَادِمُ.

(۱۰۵۱۷) حضرت ابراہیم ؒ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام ؓ جس کے پاس گھر اور خادم ہوں اس کو زکوٰۃ دینے سے منع نہیں فرماتے تھے۔

(۱۰۵۱۸) حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ، عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ ، عَنْ يُونُسَ ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ : كَانَ لاَ يَرَى بَأْسًا أَنْ يُعْطَى